

الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

پسند نہیں کرتا ۵۵ اور زمین میں اس کے سنور جانے (یعنی ملک کا ماحول حیات درست ہو جانے) کے بعد فساد انگیزی نہ کرو اور

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ

(اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس سے دعا کرتے رہا کرو، بیشک اللہ کی

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ

رحمت احسان شعار لوگوں (یعنی نیکو کاروں) کے قریب ہوتی ہے ۵۶ اور وہی ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے

بَشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ط حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ (ہوا میں) بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان (بادلوں)

ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا

کو کسی مردہ (یعنی بے آب و گیاہ) شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس

بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّרَاتِ ط كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ

(پانی) کے ذریعے (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم (روزِ قیامت) مردوں کو (قبروں سے)

تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ

نکالیں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ۵۷ اور جو اچھی (یعنی زرخیز) زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم سے (خوب) نکلتا

رَبِّهِ ج وَالَّذِي خُبْتُ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ط كَذَلِكَ

ہے اور جو (زمین) خراب ہے (اس سے) تھوڑی سی بے فائدہ چیز کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں

نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

(یعنی دلائل اور نشانیاں) ان لوگوں کیلئے بار بار بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں ۵۸ بیشک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے کہا: اے میری قوم (کے لوگو!) تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے